شہاب الدین مارکیٹ کے دکاندار مالکانہ حقوق پر دکانیں حاصل کرسکیں گے

ایڈمنسٹریٹر کراچی رؤف اختر فاروقی شہاب الدین مارکیٹ کار پارکنگ پلازہ کی تعمیر کے حوالے سے منعقدہ اجلاس سے خطاب کررہے ہیں

کراچی میں گاڑیوں کی بڑھتی ہوئی تعداد اور پارکنگ کے لئے گنجائش اور جگہ کی کمی کے پیش نظر سابقہ سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کراچی کے تحت شہر کے قلب صدر میں کمرشل کار پارکنگ پلازہ کی تعمیر کا منصوبہ بنایا گیا تھا جس پر عملدرآمد میں ایک بڑی رکاوٹ صدر میں ایمپریس مارکیٹ سے متصل خواجہ شہاب الدین مارکیٹ اور اردگرد موجود قدیم 1721 دکانیں تھیں جو عرصہ دراز سے کے ایم سی کے کرایہ دار رہے ہیں۔ سابقہ دور میں ایمپریس مارکیٹ سے چند سو قدم کے فاصلے پر تین عدد بڑے پلاٹس حاصل کر کے اس پر عارضی طور پر 840 دکانیں مارکیٹ کے طور پر تعمیر کی گئیں تاکہ پرانے دکانداروں کا کاروبار متاثر نہ ہو اور کمرشل پارکنگ پلازہ کی تکمیل تک انہیں کوئی دشواری نہ پیش آئے۔ عارضی مارکیٹ میں موجودہ دکانداروں کو دو، دو دکانیں فراہم کی گئیں جہاں تمام بنیادی سہولیات بھی فراہم کی گئیں۔ ناگزیر وجوہات کی بناء پر اس منصوبہ پر عملدرآمد نہیں کیا جاسکا تاہم دسمبر 2011ء میں گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد خان کی سرپرستی اور ہدایت پر شہاب الدین مارکیٹ اور پانچ منزلہ کار پارکنگ پلازہ کے تعمیراتی کاموں کا آغاز کردیا گیا۔ گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد خان نے 22 جنوری 2012ء کو باضابطہ طور پر اس کا سنگ بنیاد رکھ دیا۔

شہاب الدین مارکیٹ کے حوالے سے گرینڈ الائنس آف شاپ کیپرز شہاب الدین مارکیٹ کے ایک وفد نے بلدیہ عظمٰی کراچی کے ایڈمنسٹریٹر رؤف اختر فاروقی سے الائنس کے صدر محمد اسلم کی قیادت میں ملاقات کی۔ اس موقع پر ایڈمنسٹریٹر کراچی نے کہا کہ شہاب الدین مارکیٹ صدر کے دکاندار شہاب الدین مارکیٹ کی نئی تعمیر شدہ عمارت میں

"کم مالی حیثیت رکھنے والے دکاندار اگر چاہیں تو پہلے کی طرح کرائے پر دکانیں حاصل کرنے کے اہل ہوں گے مارکیٹ کی بقیہ دکانیں نیلامی کے ذریعے خواہش مند افراد کو الاٹ کی جائیں گی" رؤف اختر فاروقی